سوال

(861) قرآن کریم کی وہ کونسی آیات ہیں جن کی تلاوت منسوخ اور حکم باقی ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قرآن کریم کی کن آیات کی تلاوت منسوخ اور حکم باقی ہے اور کونسی آیات ہیں جن کی تلاوت باقی ہے اور حکم منسوخ ہے۔ (شاہد اقبال شیر نگری متعلم جامعہ کمالیہ راجووال) (۱۹ فروری ۱۹۹۹ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بطورِ مثال وہ آیت جس کی تلاوت منسوخ ہے اور حکم باقی ہے۔

’اَلشَّیْخُ وَالشَّیْخَۃُ اِذَا زَنَیَا فَارْجُمُوْھُمَا اَلْبَتَّۃَ‘ (فتح الباری: ۱۴۳/۱۲)

اور وہ آیت جس کی تلاوت باقی ہے اور حکم منسوخ ہے۔

إِن تَرَكَ خَيْرًا الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ ... ۱۸۰ ... سورة البقرة

ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حسن رضی اللہ عنہ نے کہا کہ والدین کے لیے ’’سورۃ النساء‘‘ میں وصیت بطورِ فرض منسوخ ہے۔ (تفسیر القرطبی: ۲۶۳/۲) اور ’’صحیح بخاری‘‘ میں ہے : ابن عباس نے کہا :

’کَانَ الْمَالُ لِلْوَلَدِ وَکَانَتِ الْوَصِیَّۃُ لِلْوَالِدَیْنِ فَنَسَخَ اللّٰہُ مِنْ ذٰلِکَ مَا أَحَبَّ۔‘ (صحیح البخاری، باب: لَا وَصِیَّۃَ لِوَارِثٍ، رقم: ۲۷۴۷)

’’سنن ابی داؤد‘‘ میں ہے :

’بَابُ مَا جَاءَ فِی نَسْخِ الْوَصِیَّۃِ لِلْوَالِدَیْنِ وَالْاَقْرَبِیْنَ‘

مسئلہ ہذا میں تفصیل کے لیے اصولِ تفسیر کی کتابوں کی طرف رجوع فرمائیں۔ جملہ حقائق سے آگاہی حاصل ہوگی۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، متفرقات: صفحہ:587

محدث فتویٰ